علوم السنہ
شعبہ حدیث اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور

ISSN: 2959-2224 (Online) and 2959-2216 (Print)
Open Access: https://journals.iub.edu.pk/index.php/uas/index
Publisher by: Department of Hadith, The Islamia University of Bahawalpur, Pakistan.

منتخب مسند کتب حدیث کے اردو تراجم کا تعارفی جائزہ

Introductory Review of Urdu Translation of Selected Musnad Books of Hadith

Dr. Asma Aziz*
Assistant Professor, Department of Islamic Studies, GCWUF

Alvia Fatima
MPhil Scholar, Department of Islamic Studies, GCWUF

Abstract

The study examines translation of Urdu books from Arabic manuscripts. The Holy Quran presents the Holy Prophet's ﷺ life as a practical model, urging Muslims to try to live according to his blessed life as his life is a complete interpretation of the Holy Quran, the primary source of Islamic Principles. And because a vast portion of Islamic literature is in Arabic, Scholars have translated books from Arabic manuscripts into various languages to introduce people who speak and understand other languages to this guiding center of knowledge. The article is an attempt to shed light on the Urdu translation of the esteemed scholars work on Hadith books. The article provides brief review of the Ahadith books (Musnad) that are translated from Arabic language to Urdu language. Musnad is a collection of Ahadith arranged according to the companion of Prophet Muhammad ﷺ.

Keywords: Translation Art, Hadith, Musnad, Contribution, Urdu Translators

موضوع کا تعارف

ترجمہ مستقل ایک فن ہے اور مختلف شعبہ ہائے زندگی میں اس کی ضرورت واہمیت عیاں ہے۔ ترجمہ کی اقسام میں مذہبی تراجم کی حد درجہ اہمیت ہے۔ مذہبی تراجم ہی کے ذریعے انسان مذہب کو صحیح معنوں میں سمجھ سکتا ہے۔ اسی طرح یہ حقیقت مبہم نہیں کہ اسلامی ادب کا سب سے بڑا ذخیرہ عربی زبان میں موجود ہے اور اردو زبان میں اسلامی ادب کا بڑا ذخیرہ اسی زبان سے منتقل ہوا۔

قرآن مجید اور سنت رسول ﷺ دین اسلام کے بنیادی ماخذ ہیں۔ قرآن کریم کی متعدد آیات سنت وحدیث کی اہمیت اور حجت کو بیان کرتی ہیں۔ جہاں قرآن کریم کے احکامات پر عمل پیرا ہونا ضروری ہے وہیں قرآن کریم کے شارح نبی مکرم ﷺ کی زندگی سے راہنمائی لینا بھی اسی قدر ضروری ہے۔ مسلمانوں کے لیے نبی کریم ﷺ کی حیات مبارکہ کو من وعن پیش کرنے کی خاطر ہر دور میں احادیث رسول ﷺ کے لیے اہل علم نے مختلف پہلوؤں سے اپنی خدمات سرانجام دیں اور اس کی حفاظت کے لیے ہمہ تن گوش، اخلاص وللّٰہیت کے ساتھ اپنی زندگیاں وقف کر دیں۔ احادیث رسول ﷺ کو درست تناظر میں سمجھنا ہی دراصل دینی

* Email of corresponding author: asmaaziz@gcwuf.edu.pk

تعلیمات کی بنیاد ہے اسی ضمن میں علماء و محدیثین کرام نے علم حدیث کی تمام تر اقسام پر انتہائی جامع اور بہترین کتب ضبط تحریر میں لائیں۔ جس طرح علمائے کرام نے دیگر زبانوں میں مستقل کتب لکھ کر علم حدیث کی خدمت کی اسی طرح عربی زبان سے اردو زبان میں کتب احادیث کا ترجمہ کر کے لوگوں کو اس سے روشناس کروایا۔

مسند

اس تحریر میں کتب حدیث کی قسم مسند کے اردو تراجم کو زیر بحث لایا گیا ہے۔ جن میں مسند اسحاق بن راہویہ، مسند سعد بن ابی وقاص، مسند امام اعظم اور مسند حمیدی شامل ہیں۔

"حدیث کی اس کتاب کو مسند کہا جاتا ہے جس میں صحابہ کرام کی ترتیب سے احادیث کو جمع کیا جائے۔"[1]

علماء کرام نے مسانید کو تین طریقوں سے ترتیب دیا ہے جس میں حروف تہجی کے اعتبار سے، سوابق اسلامیہ کے اعتبار سے اور با اعتبار نسب شامل ہے۔

ا۔ مسند اسحاق بن راہویہ

اس مسند کے مؤلف ابویعقوب اسحاق بن ابراہیم راہویہ ہیں۔ اس کتاب پر تحقیق کا کام عبد الغفور بن عبد الحق البلوشی نے سر انجام دیا۔ یہ مسند مکتبۃ الایمان، مدینہ منورہ سے ۱۹۹۱ء میں شائع ہوئی۔

ا.ا۔ حضرت اسحاق بن راہویہ کا عمومی تعارف

اسحاق بن راہویہؒ کا شمار بلند پایہ اہل علم میں ہوتا ہے۔ تمام زمانے کے علماء کرام آپؒ کے علم و فضل اور علمی عظمت کے معترف رہے۔ آپ کا شمار ان آئمہ کرام میں ہوتا ہے جو صاحب مجتہد و فقیہ تھے۔

> "آپ کا نام اسحٰق، کنیت ابویعقوب اور ابن راہویہ لقب تھا۔ امام اسحٰق کے والد ابراہیم شکمِ مادر ہی میں تھے کہ ان کی والدہ نے مکہ معظمہ کا سفر کیا، اسی سفر میں کسی مقام پر ان کی ولادت ہوئی، اس لیے اہلِ مرو انہیں راہوی یا راہویہ یعنی راستہ والا کہتے تھے۔ ابن راہویہ بروایت صحیح ۱۶۱ھ میں پیدا ہوئے۔ ان کا وطن خراسان کا مشہور شہر مرو تھا لیکن انہوں نے نیشاپور میں مستقل سکونت اختیار کر لی تھی۔ علم حدیث سے ان کو خاص تعلق تھا اور وہ اکابر محدثین اور نامور حفاظ میں شمار کیے جاتے ہیں۔ ان کی ذات سے حدیثِ نبوی کی بڑی اشاعت اور سنتِ نبوی کا بڑا احیا ہوا۔ حدیث کی طرح فقہ و اجتہاد کے بھی ماہر تھے۔ مشہور روایت کے مطابق انھوں نے ۷۷ سال کی عمر میں بروز یکشنبہ ۱۴ یا ۱۵ شعبان ۲۳۸ھ کو انتقال کیا، ۲۳۷ھ بھی روایت کی گئی ہے۔"[2]

امام اسحاق بن راہویہ بہت سے علوم میں کامل دسترس رکھتے تھے اور نہ صرف علم فقہ بلکہ علم حدیث میں بھی آپ کو کمال حاصل تھا۔

۲.ا۔ مسند اسحاق بن راہویہ از ابوانس محمد گوہر

اس مسند کا ترجمہ ابوانس محمد گوہر نے کیا ہے۔ اس مسند پر نظر ثانی پروفیسر عدیل الرحمٰن نے کی ہے۔ اس کتاب میں تخریج و فوائد حافظ عبد الشکور اور حافظ محمد فہد نے درج کیے۔ اور تقدیم کا کام عبد اللہ ناصر رحمانی نے سر انجام دیا۔ یہ کتاب انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور سے شائع ہوئی۔

۱.۳۔ ترجمہ از ابو انس محمد گوہر

ابو انس محمد گوہر ۱۰ ستمبر ۱۹۶۲ء کو ایک سادہ مسلمان گھرانے میں پیدائش ہوئی۔ والدین نے محمد سرور نام رکھا۔ ۱۹۷۸ء میں میٹرک کا امتحان پاس کیا اور ۱۹۷۹ء میں PAF میں ملازمت اختیار کی۔ آپ کا اساتذہ میں الشیخ عبد اللہ ناصر رحمانی صاحب، الشیخ خلیل الرحمن لکھوی صاحب، الشیخ عطاء اللہ ساجد صاحب شامل ہیں۔ آپ نے جن کتب کا ترجمہ کیا ان میں الصحاح الستہ الا الصحیح للبخاری رحمہ اللہ، ریاض الصالحین، بلوغ المرام، المعجم الأوسط اور السنن الکبری شامل ہیں۔[3]

اَبو انس محمد گوہر کا شمار قابل علماء کرام میں ہوتا ہے آپ نے نامور علماء کرام سے علم حاصل کیا اور اب اس علم کو آگے پہنچانے کی بھر پور سعی کر رہے ہیں۔

۱.۴۔ تخریج وفوائد از حافظ محمد فہد

حافظ محمد فہد کا تعلق پاکستان کے شہر منڈی بہاؤالدین سے ہے۔[4] آپ نے مختلف مسانید کا اردو ترجمہ کیا ہے جن میں مسند عمر بن عبد العزیزؒ، مسند ابو بکر صدیقؓ، مسند عبد اللہ بن عمرؓ، مسند اسحاق بن راہویہؒ اور مسند امام شافعیؒ شامل ہیں۔[5]

حافظ محمد فہد نے اسلام سے مسلمانوں کو آشنا کروانے کی خاطر مختلف کتب حدیث کا ترجمہ کر کے علم حدیث سے مسلمانوں کو روشناس کروایا۔

۱.۵۔ تقدیم از شیخ الحدیث عبد اللہ ناصر رحمانی

> ابو سلمان عبد اللہ ناصر رحمانی پاکستان کے شہر کراچی میں پیدا ہوئے۔ کراچی میں علمی استفادہ کیا، آپ جماعت اہل حدیث کے بڑے معروف اور قابل عالم ہیں۔ حدیث پر گہری نظر ہے۔"[6]

آپ نے تصانیف تحریر کرنے کے علاوہ بیشتر کتب کا عربی سے اردو میں ترجمہ کیا اور مختلف کتب کی تقریظ بھی کی ہے۔

۱.۶۔ اضافہ کردہ موادا

مسند اسحاق بن راہویہ کے اردو ترجمہ میں مصنف نے کچھ مواد کا اضافہ بھی کیا ہے، جس میں تقدیم و تخریج، امام اسحاق بن راہویہ کا تعارف اور شرح وغیرہ شامل ہے۔

۱.۷۔ تقدیم

اس کتاب کی تقدیم کا کام عبد اللہ ناصر رحمانی نے کیا ہے۔ تقدیم کا آغاز عبد اللہ ناصر رحمانی نے اللہ جلا جلالہ کی تعریف اور نبی مکرم ﷺ پر درود و سلام بھیجتے ہوئے کیا ہے۔ اس میں آپ نے قرآن کریم کی اہمیت کو قرآنی دلائل سے ہی واضح کیا ہے اور اس کے ساتھ حدیث نبوی ﷺ کی اہمیت اس کی حجت کو بیان کیا ہے۔ اور اس سے متعلق کثرت سے قرآنی آیات و احادیث مبارکہ کو درج کیا ہے۔

۱.۸۔ امام اسحاق بن راہویہ کا تعارف

اس کتاب میں امام اسحاق بن راہویہ کے حالات زندگی پر روشنی ڈالی گئی ہے جس کا آغاز آپؒ کے نام و نسب سے کیا گیا ہے۔ آپؒ کی ولادت، خاندان و وطن، علم حدیث کے لیے آپ کا شوق اور آپؒ کے تلامذہ کا ذکر بھی اس کتاب میں کیا گیا ہے۔ آپؒ کی علم حدیث

کے ساتھ ساتھ علم فقہ میں مقام و مرتبہ کو واضح کیا گیا۔ آخر میں آپ کی تصانیف کے نام درج کیے گئے اور آپ کی وفات کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

۹.۱۔ فہرست

اس کتاب میں قاری کی آسانی کی خاطر فہرست کو اولین صفحات میں درج کیا گیا ہے۔ جبکہ مسند اسحاق بن راویہ میں فہرست کو درج نہیں کیا گیا۔

۱۰.۱۔ شرح

اس کتاب کی تشریح و فوائد جیسی عظیم خدمت حافظ محمد فہد نے پیش کی ہے۔ تشریح میں حدیث مبارک کے مفہوم کو بہت خوبصورتی کے ساتھ واضح کیا گیا ہے۔ حدیث کے مفہوم کی مزید وضاحت کے لیے اس سے متعلقہ مزید آیات و احادیث کو شامل کیا گیا ہے۔

۱۱.۱۔ تخریج

اس کتاب میں تخریج کا کام حافظ عبدالشکور نے سرانجام دیا ہے ۔ مسند اسحاق بن راہویہ میں احادیث مبارکہ جن دیگر کتب میں روایت کی گئی ہیں تقریباً تمام احادیث کی تشریح میں ان کا ذکر کیا ہے کہ اس حدیث مبارک کو محدث نے اپنی کس کس کتاب میں روایت کیا ہے۔

۲۔ مسند سعدؓ بن ابی وقاص

یہ مسند امام الحافظ ابی عبداللہ احمد بن ابراھیم بن کثیر الدورقی بغدادی (متوفی ۲۴۶) نے مرتب کی ہے۔ اس مسند میں احادیث کی تحقیق و اخراج کا ذمہ عامر حسن بصری نے نہایت احسن طریقے سے سرانجام دیا ہے۔ یہ مسند دارالبشائر اسلامیہ بیروت، لبنان سے ۱۴۰۷ھ میں شائع ہوئی۔

۱.۲۔ حضرت سعدؓ بن ابی وقاص کا عمومی تعارف

آپ کی کنیت ابو اسحاق ہے جبکہ قبیلہ قریش اور بنو زہرہ میں سے ہونے کی وجہ سے قرشی اور زہری نسبت ہے۔ سیدنا سعدؓ مکہ میں ہجرت نبوی سے تیس سال قبل پیدا ہوئے۔ آپؓ نے عنفوان شباب میں ہی اسلام قبول کر لیا آپؓ اولین مسلمانوں میں سے ہیں۔ پیارے پیغمبر ﷺ کی والدہ ماجدہ آمنہ بنت وہب بن عبد مناف، (حضرت) سعدؓ کے والد ابو وقاص کی چچازاد تھیں۔ اس مناسبت سے (حضرت) سعدؓ امام الانبیاء کے رشتے میں ماموں لگتے تھے۔ (7)

۲.۲۔ احمد بن عبداللہ الدورقی بغدادی کا عمومی تعارف

امام الحافظ ابی عبداللہ احمد بن ابراھیم بن کثیر الدورقی بغدادی کا شمار تبع تابعین میں ہوتا ہے، آپؒ بغداد میں پیدا ہوئے جس کی نسبت سے آپؒ کے نام کے ساتھ بغدادی منسوب ہوا۔ آپؒ مشہور و معروف ثقہ محدث و راوی عبداللہ بن احمد الدورقی کے والد تھے۔ حفاظ حامد محمود الخضری لکھتے ہیں کہ:

> "آپؒ کی تالیفات میں سے صرف مسند سعد بن ابی وقاص موجود ہے تاہم سیرۃ عمر بن عبد العزیز، مسند علی بن ابی طالبؓ اور مسند لبابہ بنت الحارث کا بھی ذکر ملتا ہے۔" (8)

آپ نے مسند سعد بن ابی وقاص میں ۵۶ اساتذہ کرام سے احادیث بیان کی ہیں۔ آپ کے علم و فضل سے بیشتر آئمہ و محدثین سیراب ہوئے جن میں صحاح ستہ کے مشہور محدثین امام مسلمؒ بن حجاج، امام داوٗد سلیمانؒ بن اشعث، ابو عیسیٰ محمدؒ بن عیسیٰ ترمذی اور محمد بن یزیدؒ ابن ماجہ شامل ہیں۔

۲.۳۔ مسند سعد بن ابی وقاص از حافظ محمد فہد

اس مسند کا ترجمہ، تخریج و شرح حافظ محمد فہد نے کی ہے، اس مسند پر حافظ حامد محمود الخضری نے نظر ثانی کی ہے اور تقریظ شیخ الحدیث عبد اللہ ناصر رحمانی نے کی ہے۔ یہ کتاب انصار السنۃ پبلیکیشنز لاہور سے شائع ہوئی ہے۔ اس میں ۱۳۴ احادیث موجود ہیں جن میں سے چھ احادیث ایسی ہیں جو حضرت سعدؓ بن ابی وقاص کے علاوہ دیگر افراد سے مروی ہیں۔

۲.۴۔ نظر ثانی از حافظ حامد محمود خضری

حافظ حامد محمود خضری انصار السنۃ پبلیکیشنز لاہور پاکستان کے مدیر ہیں۔[9] آپ لاہور انسٹی ٹیوٹ فار سوشل سائنسز میں ایم فل سکالر ہیں۔ آپ کے علمی تعاون سے اب تک مختلف موضوعات پر ۳۵ کتب مرتب ہو کر شائع ہو چکی ہیں۔

۲.۵۔ اضافہ کردہ مواد

اس مسند میں مختلف لوگوں کی تقریظ، فہرستِ کتاب، سیدنا ابی وقاصؓ کے حالاتِ زندگی، ترجمہ اور تخریج و شرح حدیث شامل کی گئی ہے۔

۲.۶۔ تقریظ

اس کتاب میں عبد اللہ ناصر رحمانی نے تقریظ کی ہے یہ تقریظ انھوں نے ستمبر ۲۰۲۰ء میں کی ہے۔ اس میں وہ آیاتِ قرآنی سے آغاز کرتے ہوئے حدیث کی حجت اور فتنہ پرویزیت سے آگاہ کرتے ہیں۔ اس کے بعد انھوں نے وحی کی اقسام، فہم و تفسیر قرآن میں حدیث کا کردار اور چند اہم مسائل کی آپ نے قرآن و حدیث سے رہنمائی کی ہے۔ آپ نے اس میں فتنہ وضع حدیث پر نہایت سنجیدگی سے گفتگو کی ہے۔

۲.۷۔ فہرست

اس میں حافظ فہد نے فہرستِ کتاب کو اولین صفحوں میں درج کیا ہے تاکہ قاری کو دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے جبکہ مسند میں احمد بغدادی نے فہرست کو آخری صفحات پر درج کیا ہے۔ حافظ فہد نے فہرست میں ہر حدیث کے عنوان کو درج کیا ہے۔

۲.۸۔ سیدنا سعدؓ بن ابی وقاص کے حالات زندگی

حافظ محمد فہد نے سیدنا سعد بن ابی وقاصؓ کے حالات زندگی اس مسند میں بیان کیے ہیں۔ ان حالات زندگی کو حافظ فہد نے نام و نسب اور کنیت سے شروع کیا ہے اس کے بعد آپؓ کا قبولِ اسلام، حضرت محمد ﷺ سے آپؓ کے خاندان کی رشتہ داری، غزوات میں شرکت، خلافت کے امور میں معاونت اور فضائل و مناقب کے بارے میں لکھا ہے۔ ان فضائل و مناقب میں آپؓ کے پہلے مسلمان تیر انداز ہونے کا شرف، اسلام میں اولیت، آپ ﷺ کے پہرہ دار، اللہ تعالیٰ کے محبوب شخص، عشرہ مبشرہ اور جبرائیل و میکائیلؑ کو دیکھنے اور نفوس قدسیہ میں سے ہونے کا شرف، آپؓ کی بہادری و شجاعت کے ساتھ ساتھ صبر و استقامت شامل ہے۔ اس کے بعد آپ نے حضرت سعدؓ کی وفات کا تذکرہ کیا ہے۔

۲.۹۔ترجمہ احادیث

آپ نے اس مسند میں ترجمہِ احادیث نہایت سادہ اور عام فہم کیا ہے تا کہ قاری کو کسی بھی قسم کی دشواری کا سامنانہ کرنا پڑے۔ آپ احادیث کا ترجمہ لکھنے سے پہلے اس کا اصل متن تحریر کرتے ہیں اور پھر اس حدیث کا ترجمہ لکھتے ہیں۔

۲.۱۰۔شرح و تخریج احادیث

ترجمہ بیان کرنے کے بعد آپ حدیث کی تشریح کرتے ہیں، حدیث کی شرح آپ محض اپنے علم سے ہی نہیں کرتے بلکہ حدیث کے معنی و مفہوم کو مزید واضح کرنے کے لیے دیگر احادیث کو بھی درج کرتے ہیں اور نہ صرف احادیث کو درج کرتے بلکہ قرآنی آیات بھی حدیث کی شرح میں بیان کرتے ہیں۔ حافظ محمد فہد اس مسند (اردو) میں احادیث کی تخریج بھی کرتے ہیں لیکن یہ تخریج نہایت مختصر بیان کی گئی ہے۔

۲.۱۱۔حذف کردہ مواد

مترجم نے جہاں اس میں بیشتر مواد کا اضافہ کر کے اس مسند کو مزید مفید و عام فہم کیا ہے اور قاری کے طلب و شوق علم کو مزید ابھارا ہے وہاں ہی مترجم نے بیشتر مواد کو مسند سے حذف بھی کر دیا ہے۔

۲.۱۲۔مقدمہ

اس مسند میں حافظ فہد نے مسند سعد بن ابی وقاصؓ (عربی) کے مقدمے کو درج نہیں کیا ہے بلکہ اس کی جگہ آپ نے ناصر رحمانی کی تقریظ کو درج کر دیا ہے۔

۲.۱۳۔ منہج مصنف

مسند سعد بن ابی وقاص میں مسند کا منہج بیان ہوا ہے، لیکن مترجم نے اس منہج کو اپنی کتاب میں بیان نہیں فرمایا ہے۔

۲.۱۴۔خطوط

مسند سعدؓ بن ابی وقاص میں مختلف خطوط درج ہیں جو کتاب کی سند کی بھی گواہی دیتے ہیں، وہ تمام تر خطوط مترجم نے حذف کر دیے ہیں۔

۲.۱۵فہارس

مترجم نے مسند سے فہارس کو حذف کر دیا ہے ان میں درجہ ذیل فہارس شامل ہیں:

۱۔ **فہرست احادیث و آثار:** مسند سعد میں آنے والی تمام تر احادیث اور آثار کی فہرست بمع صفحہ نمبر درج کی گئی ہے لیکن یہ فہرست مترجم نے مسند (اردو) سے حذف کر دی ہے۔

۲۔ **فہرست راوی:** مسند سعد میں آنے والے تمام تر راویوں کی فہرست موجود ہے اس فہرست کو مترجم محمد حافظ نے حذف کر دیا ہے۔

۳۔ **فہرست اعلام:** راویوں کے علاوہ بھی دیگر تمام تر ناموں کی فہرست مسند سعد میں موجود ہے۔ یہ تمام تر وہ نام ہیں جن کا ذکر مسند سعد میں ہوا ہے مترجم نے اس فہرست کو بھی حذف کر دیا ہے۔

۴۔ **فہرست مراجع:** مسند سعد میں فہرست مراجع فراہم کی گئی ہے جو کہ مترجم کی طرف سے حذف کر دی گئی ہے۔

۳۔ مسند امام اعظم

یہ مسند صدر الدین موسیٰ بن زکریا الصفحکی نے مرتب کی ہے۔اس کی شرح محمد بن حسن سنبلیؒ نے کی ہے۔یہ مسند مکتبہ البشریٰ سے ۲۰۱۰ء میں شائع ہوئی۔

۳۔۱ حضرت امام اعظم کا عمومی تعارف

امام اعظم ابو حنیفہؒ کا شمار تابعین میں ہوتا ہے۔ آپ ایک بہت بڑے مجتہد، فقیہ اور اسلامی قانون کی تدوین کرنے والے اولین شخصیات میں سے تھے، آپؒ فقہ حنفی کے بانی ہیں۔

> "امام اعظم ابو حنیفہؒ کا اصل نام نعمان بن ثابت بن نعمان بن مرزبان ہے۔ آپ کی کنیت ابو حنیفہ ہے جس کا مطلب ادیان باطلہ سے اعراض کر کے دین حق کو اختیار کرنے والا ہے۔(10)

امام اعظم ابو حنیفہؒ میں اللہ عزوجل نے علم و عمل کی تمام خصوصیات جمع کر دی تھیں۔ آپؒ بیک وقت بہت سے علمی مراتب پر فائض تھے۔

> "وہ میدان علم میں تحقیق و تدقیق کے شاہسوار، اخلاق و عادات میں لائق تقلید اور عبادت و ریاضت میں یگانہ روزگار تھے۔ امام اعظم اسلامی علوم و فنون کے تمام شعبوں میں امام اور مجتہد تھے۔ روایت و درایت کے میدان میں بھی ان کا مقام نہایت اونچا ہے۔"(11)

امام اعظم ابو حنیفہ آسمان کے ان چمکتے ستاروں میں سے ایک ہیں جنہوں نے دنیائے اسلام کو مرکز علم و عرفان بنانے کے لیے بے شمار کاوشیں سرانجام دیں۔ آپ نہ صرف علمی میدان میں فائق تھے بلکہ آپ قابل رشک اوصاف سے مالا مال تھے۔

۳۔۲ مسند امام اعظم از حافظ محمد بخش غوثویؒ

مسند امام اعظم کا ترجمہ مولانا حافظ محمد واحد بخش نے کیا ہے اور اس کے شارح بھی حافظ محمد واحد بخش ہی ہیں۔ یہ کتاب حامد اینڈ کمپنی، لاہور سے شائع ہوئی۔

۳۔۳ مترجم و شارح مولانا حافظ محمد واحد بخش غوثوی

مولانا حافظ محمد واحد بخش غوثوی ۳۰ جون ۱۹۴۹ء کو مظفر گڑھ میں پیدا ہوئے۔ درس نظامی کے ابتدائی درجات اپنے علاقہ اور ڈیرہ غازی خاں میں پڑھے۔ فارغ التحصیل ہونے کے بعد جامعہ نعیمیہ میں چند سال تدریس کا کام سرانجام دیا۔ اپنے استاد علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کے مشورہ سے مدارک التنزیل کا ترجمہ کیا۔ آپؒ ۵ فروری ۲۰۱۵ء، بروز بدھ اس دنیا سے رحلت فرما گئے۔(12)

۳۔۴ فہرست

مترجم کتاب نے قاری کی آسانی کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے فہرست کو اولین صفحات میں درج کیا ہے جبکہ مسند (اردو) میں فہرست کتاب کے آخر میں درج ہے۔

۳۔۵ اضافہ شدہ مواد

اس مسند میں محمد بخش نے امام ابو حنیفہؒ کا تعارف، کتب احادیث کی اقسام، مقدمہ و تخریج، سند کی اقسام کا ذکر، حل لغات اور منہج شامل کیا ہے۔

۳.۶۔ امام اعظم ابو حنیفہؒ کا تعارف

مولانا حافظ محمد واحد بخش نے اس مسند میں امام اعظم ابو حنیفہؒ کی سوانح حیات پر باب شامل کیا ہے، جس میں امام اعظم ابو حنیفہؒ کے نام و نسب، آپ کی ذہانت، خصوصیات و شیوخ کے بارے میں بھی قارئین کو آگاہ کرتے ہیں۔ مولانا محمد واحد بخش نے امام اعظمؒ کی فن حدیث میں خدمات کا تفصیلاً ذکر کیا ہے اور مرویات امام اعظمؒ پر بھی روشنی ڈالی ہے۔ مسلک حنفی کی برتری کی خصوصیات کو بھی قارئین کے گوش گزار کیا ہے۔

۳.۷۔ اقسام کتب حدیث

مولانا واحد بخش نے قارئین کے علم میں اضافہ کی غرض سے تمام کتب حدیث کی اقسام بیان کی ہیں اور چونکہ یہ کتاب مسند کا ترجمہ ہے اس لیے قسم مسند کو نہایت وضاحت کے ساتھ بیان کیا ہے۔

۳.۸۔ مقدمہ

محمد بخش نے مقدمہ کو نہایت تفصیل سے لکھا ہے جبکہ مسند میں مقدمہ نہایت مختصر درج کیا گیا ہے۔ مترجم مسند نے مقدمہ میں قرآن و حدیث کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے حدیث مبارکہ کی کتابت و تدوین پر روشنی ڈالی ہے۔ بعد ازاں امام اعظم ابو حنیفہؒ کی دیگر مسانید کا ذکر کیا ہے۔

۳.۹۔ تخریج

شارح مسند امام اعظم کی احادیث مبارکہ جن دیگر کتب میں روایت کی گئی ہیں تقریباً تمام حدیث کی تشریح میں ان کا ذکر کیا ہے کہ اس حدیث مبارک کو فلاں محدث نے اپنی کس کس کتاب میں روایت کیا ہے۔

۳.۱۰۔ سند کی قسم کا ذکر

مسند امام اعظم میں مصنف نے قاری کے علم میں اضافہ کے باعث اسناد کی اقسام کا بھی ذکر کیا ہے:

> "اگر راوی کے اور نبی کریم ﷺ کے مابین صرف ایک صحابی کا واسطہ ہو تو محدثین کی اصطلاح میں ایسی حدیث کو وحدانیت کہا جاتا ہے۔ اور اگر محدث اور نبی کریم ﷺ کے درمیان دو واسطے ہوں تو ایسی روایت کو ثنائیات کہا جاتا ہے۔ ایسے ہی ثلاثیات، رباعیات، خماسیات اور اگر چھے واسطے ہوں تو ان روایات کو سداسیات کہا جاتا ہے۔"(13)

شارح کتاب نے رواۃ کی تعداد کے اعتبار سے سند کی اقسام کا تذکرہ ہر حدیث کے ترجمہ کے بعد کر دیا ہے۔

۳.۱۱۔ حل لغات

شارح نے اس کتاب میں مشکل الفاظ کے لغوی و اصطلاحی معنی بیان کیے ہیں اور صرف ایک اصطلاحی معنی بیان کر دینے پر اکتفاء نہیں کیا بلکہ قاری کے علم میں اضافہ کی خاطر متعدد اصطلاحی معنی بیان کر دیئے ہیں۔ مزید یہ کہ اس کتاب میں الفاظ کی ترکیب اور عربی گرامر کی رو سے نشاندہی کی گئی ہے اور ساتھ ہی الفاظ کے واحد، جمع کو بھی بیان کیا گیا ہے۔

۳.۱۲۔ منہج

اس کتاب میں مترجم نے ترجمہ با محاورہ، عام فہم اور آسان اردو میں تحریر کیا ہے۔

تمام احادیث مبارکہ کی تشریح شروع کرنے سے پہلے بھی مختلف اور جدید عنوانات قائم کیے گئے ہیں۔ کسی چیز کی مزید وضاحت کے لیے ترجمہ میں قوسین لگا کر اس پر مزید روشنی ڈالی گئی ہے اس شرح میں جن کتب سے تشریح پیش کی گئی ہے ان کے نام، جلد، صفحہ اور مطبوعہ بھی ذکر کیا گیا ہے تاکہ اصل مرجع کی طرف رجوع اور حوالہ تلاش کرنے میں آسانی ہو سکے۔

۴۔ مسند حمیدی

مسند امام ابی بکر عبداللہ بن زبیر قرشی حمیدی المعاروف مسند حمیدی یہ مسند امام الئمہ ابی بکر عبداللہ بن زبیر بن عیسی حمیدی کی طرف منسوب ہے۔ یہ مسند دارالسقا سوریا دمشق سے شائع ہوئی۔ اس مسند پر حسین سلیم اسد نے تحقیق کرکے اسے مزید مستند بنا دیا ہے۔ امام حمیدی نے اس مسند میں اولین درجہ خلفاء اربعہ کو دیا ہے اور ان سے منسلک احادیث درج کی ہیں اس کے بعد عشرہ مبشرہ سے مروی احادیث درج کی ہیں اور پھر دیگر صحابہ کرام سے مروی احادیث کا ذکر کیا ہے۔ یہ مسند ۳ جلدوں پر مشتمل ہے اس میں کل ۱۳۳۷ احادیث موجود ہیں۔

۱.۴۔ امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر بن عیسی حمیدیؒ (متوفی ۲۱۹ھ) کا تعارف

ابو بکر عبداللہ بن زبیر حمیدیؒ کا لقب صاحب المسند (ہے)۔ آپ نے سب سے زیادہ امام سفیان بن عیینہ سے استفادہ حاصل کیا۔ امام احمد، امام اسحاق بن راہویہ اور امام بخاری نے انھیں "امام" کے لقب سے یاد کیا ہے اور یہ مکہ مکرمہ میں امام شافعی کے ہم پلہ لوگوں میں سے تھے۔ امام حمیدی سے بہت سارے طالب علم نے فائدہ اٹھایا جن میں سے چند کے نام یہ ہیں: امام بخاری، بلکہ امام بخاری نے اپنی کتاب صحیح بخاری کی پہلی حدیث اپنے انھی استاذ محترم سے روایت کی ہے۔ آپؒ بہت بڑے محدث تھے۔ ساری زندگی قرآن و حدیث کی خدمت میں گزاری۔ آپؒ نے کئی ایک کتب تصنیف کیں: مسند حمیدی، التفسیر، اصول السنہ اور الرد علی النعمان۔[14]

۲.۴۔ مسند حمیدی از مولانا محمد احمد دلپذیر

مسند حمیدی کا ترجمہ مولانا محمد احمد دلپذیر نے کیا ہے اس ترجمہ میں تحقیق و تخریج نصیر احمد کاشف، نظر ثانی حافظ شبیر صدیق اور تقریظ شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی نے کی ہے۔ یہ مسند انصار السنۃ پبلیکیشنز لاہور سے شائع ہوئی ہے۔

۳.۴۔ ترجمہ از مولانا محمد احمد دلپذیر

محمد احمد دلپذیر نے مسند حمیدی کے علاوہ دیگر کتب کا بھی اردو ترجمہ کیا ہے جس میں "جمع الفائد من جامع الاصول و مجمع الزوائد" شامل ہے۔[15]

۴.۴۔ تحقیق و تخریج از محمد نصیر احمد کاشف

محمد نصیر احمد نے مسند حمیدی کی تحقیق و تخریج کے ساتھ ساتھ دیگر کتب کی تحقیق و تخریج کا ذمہ بھی خود پر لیا ہے جن میں "دنیا کی سب سے خوش نصیب عورت" (اسعد المراۃ العالم)، سید سلمان ندوی کی کتاب "سیرت عائشہؓ"، "خصائل ترمذی (شرح شمائل ترمذی)" شامل ہیں۔ ابو حمزہ عبدالخالق صدیقی مسند حمیدی میں لکھتے ہیں کہ:

> "(مسند حمیدی سے) ان کے زہد وورع اور حدیث کے لیے وقیع خدمات کا علم ہوتا ہے اور اس میدان میں ان کی جلالت شان اور قدر و منزلت کا پتہ چلتا ہے۔"[16]

۴.۵۔ نظر ثانی از حافظ شبیر صدیق

آپ ایڈیٹر موقر مجلہ ضیائے حدیث[17] ہونے کے ساتھ ساتھ دار لسلام لاہور کے ریسرچ سکالر بھی ہیں۔ آپ نے جہاں مختلف تصانیف کی نظر ثانی کی وہاں ہی آپ نے تصانیف بھی تحریر کیں جن میں "ایصال ثواب جائز اور ناجائز صورتیں"، "موسم اور ہماری شریعت احتیاطی تدابیر اور شرعی راہ نمائیاں" شامل ہیں۔ آپ نے شیخ الحدیث ناصر رحمانی کے آڈیو خطبات کو کتابی شکل میں ترتیب دی اس کے علاوہ آپ نے ناصر رحمانی کی کتاب "درسِ صحیح بخاری" اور انہی کی دوسری کتاب "رسول اللہ ﷺ" کی ترتیب و تخریج بھی کی ہے۔

۴.۶۔ اضافہ شدہ مواد

احمد دلپذیر نے فہارس، تقریظ، مقدمہ، امام حمیدی کے حالاتِ زندگی، راوی حدیث کا تعارف، حوالہ جات اور احادیث کی تشریح شامل کی ہے۔

۴.۷۔ فہرست

اس مسند میں دو قسم کی فہارس درج کی گئی ہیں، فہرستِ اول میں راویوں کے اسماء مبارک بمع صفحہ نمبر درج کیے گئے ہیں، اس میں فقہی فہرست بھی درج کی گئی ہے۔ یہ فہرست اولین صفحات پر موجود ہے جبکہ امام حمیدی کی مسند (عربی) میں اس فہرست کو آخری صفحات پر درج کیا گیا ہے۔

۴.۸۔ تقریظ

اس مسند میں شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی کی تقریظ موجود ہے یہ تقریظ نہایت مفصل ہے اور ۱۴ صفحات پر مشتمل ہے۔

۴.۹۔ مقدمہ

اس مسند میں حافظ شبیر صدیق نے مقدمہ بھی تحریر کیا ہے اس مقدمہ میں امام حمیدی کے حالاتِ زندگی بیان کیے گئے ہیں۔

۴.۱۰۔ امام حمیدیؒ کے حالاتِ زندگی

امام حمیدی کے حالات زندگی کا آغاز حافظ شبیر نے ان کے نام و نسب، لقب اور ولادت سے کیا ہے، اس کے بعد امام حمیدی کے شیوخ، تلامذہ اور وفات کا ذکر ہے۔ شبیر صدیق نے امام حمیدی کا مقام و مرتبہ، امام حمیدی کا امام الجرح والتعدیل ہونا، آپؒ کے وراق اور آپؒ کی تصانیف کو بھی بیان کیا ہے۔ مسند حمیدی میں آپؒ کا منہج، رسالہ اصول السنۃ کی آپؒ کی طرف نسبت کے دلائل، اس رسالے کی اہمیت کا ذکر بھی کیا ہے۔

۴.۱۱۔ تعارف راوی حدیث

اس مسند میں احادیث درج کرنے سے پہلے راوی کا مختصر تعارف بیان کیا گیا ہے اور پھر اس راوی سے مروی احادیث بیان کی گئی ہیں۔

۴.۱۲۔ حوالہ جات

مسند حمیدی کے منہج کو مد نظر رکھتے ہوئے ہی ہر صفحہ کے نیچے حدیث کا حوالہ دیا گیا ہے، حدیث جس بھی کتب حدیث میں موجود ہو تی اس کتب کو درج کیا گیا ہے لیکن یہ کتب حدیث ان کتب حدیث سے مختلف ہیں جن کا حوالہ امام حمیدی نے اپنی مسند میں درج کیا ہے۔

۴.۱۳۔ تشریح حدیث

اس مسند میں فوائد حدیث نہایت عام فہم اور مختصر بیان کیے ہیں تا کہ عام قاری بھی اس سے استفادہ حاصل کر سکے۔ حدیث کا معنی و مفہوم واضح کرنے کے لیے مختلف تفاسیر، دیگر احادیث، آثار اور قرآنی آیات سے مدد لی گئی ہے۔

۴.۱۴۔ مسند حمیدی از ابو حمزہ مفتی ظفر جبار چشتی

مفتی ظفر جبار چشتی نے مسند حمیدی کا ترجمہ کیا ہے جو کہ ۲۰۱۳ء میں پروگریسو بکس لاہور سے شائع ہوا۔ اس میں محمد صدیق ہزاروی سعیدی، محمد منشا تابش قصوری اور صاحبزادہ مفتی محمد لطف اللہ نوری نے تقریظ کی ہے۔ اس مسند پر مفتی سجاد حسین چشتی نے نظر ثانی کی ہے۔

۴.۱۵۔ ترجمہ از ابو حمزہ مفتی ظفر جبار چشتی

مفتی ظفر جبار نہایت سادہ الفاظ اور سلیس اردو میں کتب کا ترجمہ پیش کرتے ہیں۔ آپ نے "سفر نور نبی ﷺ من البدایتہ الی النہایتہ"، "درود ان پر سلام ان پر ﷺ" اور "سلام" جیسی کتب تحریر کی ہیں، آپ نے کنز الایمان کا ایک ہی جلد میں لفظی اور بامحاورہ ترجمہ درج کیا ہے اور امام احمد رضا کے ترجمہ کو مزید عام فہم بنایا ہے۔ اس میں ۱۳۶۱ احادیث کو ایک ہی جلد میں بیان کیا گیا ہے۔

۴.۱۶۔ تقریظ از محمد صدیق ہزاروی سعیدی

محمد صدیق جامعہ نظامیہ رضویہ میں استاد ہیں۔ آپ نے "قربانی صرف تین دن ہے"، "عقائد وعبادات"، "اصول شاشی (اردو)"، "تجہیز و تکفین" جیسی مختصر لیکن مفید کتب تحریر کی ہیں۔ آپ نے جہاں مختلف کتب کی تقریظ کی ہے وہاں ہی آپ نے کچھ اہم کتب کے ترجمے بھی کیے ہیں جن میں "جامع ترمذی مع شمائل ترمذی"، "المواھب اللدنیہ بالمنح المحمدیہ"، "کتاب الآثار"، "شمائل ترمذی" شامل ہیں۔

۴.۱۷۔ تقریظ از محمد منشا تابش قصوری

علامہ محمد منشاء تابش قصوری جامعہ نظامیہ رضویہ (لاہور) میں تلامذہ کو اپنے علم سے مستفید کرتے ہیں۔ آپ ادیب وخطیب ہونے کے ساتھ ساتھ مصنف و مترجم بھی ہیں۔

> "مرید کے ادیب شہیر حضرت مولانا محمد منشاء تابش قصوری بن جناب میاں اللہ دین ۱۹۴۴ء کو موضع ہری ہر ضلع قصور میں پیدا ہوئے۔ قرآن پاک گھر پر پڑھا اور مڈل تک اردو تعلیم حاصل کی۔ ۱۹۵۶ء ہائی سکول گنڈا سنگھ والہ میں داخلہ لیا اور میٹرک کیا۔ ۱۳۷۷ھ میں آپ دارالعلوم حنفیہ فریدیہ بصیر پور میں داخل ہوئے اور آٹھ سال۔۔۔ درس نظامی کی کتب متداولہ پڑھنے اور درس حدیث لینے کے بعد ۱۳۸۵ھ میں سندِ فراغت حاصل کی۔"(18)

آپ نے نوجوانی میں ہی تبلیغ اسلام کا اہم فریضہ سرانجام دینے کے لیے کاوشیں شروع کر دی نا صرف پاکستان میں بلکہ ہندوستان میں بھی آپ نے اس فرض کی تکمیل کے لیے کوشش کی۔

آپ نوجوان علماء میں بڑے مخلص، مستعد، باعمل اور روشن دماغ عالم دین ہیں۔ مکتبہ نبویہ کے معاون اور راقم کے مخلص دوست ہیں۔ آپ نے مولانا عبدالحکیم شرف سے مل کر باغی ہندوستان کو بڑی آب و تاب سے شائع کیا۔[19]

آپ نے متعدد کتب تحریر کی اور ان کو نا صرف پاکستان میں شائع کروایا بلکہ ہندوستان کے بھی متعدد شہروں سے آپ کی کتب شائع کروائی گئیں۔ آپ کی تصانیف میں درجہ ذیل کتب شامل ہیں:

"محمد نور، تذکرۃ الصدیق، راہ عمل، انوار الصیام، گنج شکر، اظہارِ حقیقت"[20]

اس کے علاوہ آپ کی دیگر کتب یہ ہیں:

تصحیح کنز الایمان مع خزائن العرفان و ترتیب القرآن، جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور کا تاریخی جائزہ، تحریک نظام مصطفی ﷺ اور جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور، تذکرۃ حضرت محدث اعظم پاکستان مولانا محمد سردار احمد[21]

۴.۱۸۔ اضافہ شدہ مواد س

مفتی ظفر جبار نے مسند حمیدی (اردو) میں جو اضافی کام درج کیا اس میں امام حمیدی کا تعارف، مسند حمیدی کی خصوصیات، مسند حمیدی کے اہم راوی، تقاریظ، حوالہ جات اور فہرست شامل ہے۔

۴.۱۹۔ امام حمیدی کا تعارف

مفتی ظفر جبار نے امام حمیدیؒ کا تعارف نہایت مختصر درج کیا ہے۔ آپ نے امام حمیدی کے علم و فن کا ذکر کرنے کے ساتھ ساتھ ان کے شیوخ و تلامذہ کا بھی ذکر فرمایا ہے۔ اس کے علاوہ امام حمیدیؒ سے متعلق دیگر علماء کی آراء، ان کی تصانیف اور آخر میں ان کی وفات کا ذکر فرمایا ہے۔

۴.۲۰۔ مسند حمیدی کی خصوصیات

مفتی ظفر نے مسند حمیدی کا مختصراً تعارف بیان کرتے ہوئے مولانا حبیب الرحمن الاعظمی کی مسند حمیدی سے متعلق رائے پیش فرمائی ہے۔

۴.۲۱۔ مسند حمیدی کے رواۃ

مسند حمیدی میں موجود راویوں کا ذکر ہے جن میں ابو اسمعیل سلمی (۲۸۰ھ)، قاسم بن اصبغ اور بشر بن موسی اسدی ۲۸۸ھ کا نام شامل ہے۔

۴.۲۲۔ تقاریظ

اس مسند میں تین اہم شخصیات محمد صدیق ہزاروی سعیدی ازہری، صاحبزادہ مفتی محمد لطف اللہ نوری اور محمد منشا تابش قصوری شامل ہیں۔

۴.۲۳۔ حوالہ جات

اس مسند میں مفتی ظفر نے حوالہ جات کا اضافہ کیا ہے، حدیث دیگر کتب احادیث میں سے جس میں بھی موجود ہوتی ان تمام تر کتب احادیث کا حوالہ دیا گیا ہے۔

۴.۲۴۔ فہرست

مترجم نے مسند میں فہرست بمع صفحہ نمبر درج کی ہے تاکہ قاری کو حدیث تلاش کرنے میں دشواری نہ ہو۔

۴.۲۵۔ حذف کردہ مواد

مفتی ظفر جبار نے مسند حمیدی میں سے مخطوطات، دستاویزات اور فہارس کو حذف کر دیا ہے۔

۴.۲۶۔ مخطوطہ اور دستاویزات

مسند حمیدی کے آٹھ صفحوں پر مخطوطات کی تصاویر درج کی گئی ہیں لیکن مسند حمیدی از ظفر جبار میں یہ تصاویر موجود نہیں ہیں۔ مسند حمیدی میں تین دستاویزات موجود ہیں جو کے مفتی ظفر نے حذف کر دی ہیں۔

۴.۲۷۔ فہارس

مفتی ظفر جبار نے مسند سے فہارس کو حذف کر دیا ہے ان میں درجہ ذیل فہارس شامل ہیں:

۱۔ **فہرستِ آیاتِ قرآنی:** اس مسند میں سے فہرست قرآنی حذف کر دی گئی ہیں، عربی متن کی مسند میں اس فہرست کی ترتیب نہایت احسن طریقے سے دی گئی ہے۔ اس میں سب سے پہلے آیت درج کی گئی ہے پھر اس کا حوالہ دیتے ہوئے سورت کا نام اور آیت کا نمبر لکھا گیا ہے پھر وہ جس صفحہ پر موجود ہے اس کا نمبر درج کیا گیا ہے۔

۲۔ **فہرست احادیث و آثار:** اس مسند سے احادیث کی اور آثار کی فہرست کو بھی مترجم نے حذف کر دیا ہے، اس فہرست کا منہج بھی نہایت عمدہ تھا اس میں سب سے پہلے حدیث درج کی گئی پھر اس حدیث کے راوی کا نام اور پھر مسند میں وہ کس صفحہ پر موجود ہے اس کا نام لکھا گیا تھا۔ اس کے علاوہ احادیث کی فقہی ابواب بندی بھی کی گئی اور مکمل فہرست بیان کی گئی ہے لیکن مترجم نے اس فہرست کا ذکر نہیں کیا ہے۔

۳۔ **فہرست مسانید:** ان تمام تر مسانید کا نام ذکر ہے جو مسند حمیدی میں درج ہیں اور وہ کس صفحہ پر موجود ہے اس کو بھی درج کیا گیا ہے لیکن مترجم نے اس فہرست کو بیان نہیں کیا ہے۔

۴۔ **فہرست اعلام واماکن:** مسند حمیدی میں آنے والے تمام تر ناموں کا ذکر اس فہرست میں بمع صفحہ نمبر کیا گیا ہے اسی طرح تمام تر جگہوں کا نام، قبیلوں کا نام فہرست اماکن میں شامل ہے لیکن مترجم نے اس فہرست کو بھی حذف کر دیا ہے۔

۵۔ **فہرست اشعار:** مسند میں آنے والے تمام تر اشعار کی فہرست نے درج کی ہے اس فہرست میں شعراء کا نام اور مسند میں جس صفحہ پر وہ شعر آتا ہے اس کو بھی درج کیا ہے لیکن مترجم نے اس فہرست کو حذف کر دیا ہے۔

اسلامی تعلیمات کا ذخیرہ زیادہ تر عربی زبان میں موجود ہے۔ اور انسان کی دنیاوی و اخروی زندگی کے لیے یہ بات نہایت اہم ہے کہ اسلامی تعلیمات کا مطالعہ کر کے اس پر عمل پیرا ہوا جائے۔ چونکہ دنیا کے مختلف حصوں میں مختلف زبانیں بولنے والے افراد پائے جاتے ہیں اس لیے ان افراد کے لیے عربی زبان میں موجود تعلیمات سے فائدہ اٹھانا ممکن نہ تھا۔ اسلامی تعلیمات کی اہمیت کے پیش نظر مختلف علماء کرام نے اسلامی تعلیمات کو مختلف زبانوں میں منتقل کرنے کا اہم فیضہ سر انجام دیا تاکہ ہر فرد ان تعلیمات سے بہرہ ور ہو سکے اور دنیا و آخرت میں کامیابی و کامرانی سے ہمکنار ہو سکے۔ اسی طرح اردو زبان میں بھی کثیر تعداد میں علماء کرام و مترجمین

نے اسلام کا ذخیرہ منتقل کیا۔ عوام الناس کے فائدے کا خیال رکھتے ہوئے علماء کرام نے ان تعلیمات کو نہایت سادہ اور عام فہم منتقل کیا تاکہ ہر قسم کی ذہنی سطح کا مالک اس سے بھرپور فائدہ اٹھا سکے۔

نتائج

درج بالا تحقیق کے بعد مسانید کے اردو تراجم کے عنوان سے متعلق نتائج درجہ ذیل ہیں۔

1. نبی کریم ﷺ کی مبارک حیات تمام مسلمانوں کے لیے عملی نمونہ ہے۔ علماء کرام نے اس عملی نمونہ سے استفادہ کے لیے مختلف زبانیں بولنے والے افراد کے لیے کتب حدیث کے مختلف زبانوں میں تراجم کیے۔
2. علماء کرام نے حدیث کے صحیح فہم کے لیے مسلمانوں کو احادیث کے مفاہیم سے آگاہ کیا۔
3. علماء کرام نے عربی ادب کے ذخیرہ کو دوسری زبانوں میں منتقل کر کے اسلامی تعلیمات سے لوگوں کو روشناس کروایا۔

سفارشات

درج بالا تحقیق کے بعد مسانید کے اردو تراجم کے عنوان سے متعلق چند سفارشات و تجاویز پیش کی جارہی ہیں۔

1. تحریر میں زیر مباحث مسانید کے علاوہ بھی مسانید کے اردو تراجم کا جائزہ کیا جائے۔
2. کتب حدیث کے تراجم کی ابتداء کا جائزہ لیا جائے۔
3. دیگر کتب حدیث کی اقسام کے اردو تراجم کا جائزہ لیا جائے۔
4. اسلامی ادب زیادہ تر عربی زبان میں موجود ہے اگر ان کے تراجم مغربی زبانوں میں بھی ہوں تو ان دین اسلام کو سمجھنے میں آسانی ہو گی۔

All Rights Reserved © 2025 This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License

حوالہ جات وحواشی

[1] محمد نبیل اشرف، کتب حدیث کی اقسام ایک مختصر تعارف، (ش ن، مارچ ۲۰۱۷ء)، ص ۱۶۔
Muḥammad Nabīl Ashraf, Kutub-e-Ḥadīth kī Aqsām: Ek Mukhtaṣar Taʿāruf, (sh.n., Mārch 2017), p. 16.

[2] اسحاق بن راہویہ، مسند اسحاق بن راہویہ، مترجم: محمد سرور گوہر، (لاہور: انصار السنۃ پبلیکیشنز، س،ن)، ص:۱۵۔
Isḥāq bin Rāhwayh, Musnad Isḥāq bin Rāhwayh, mutarjim: Muḥammad Sarwar Gohar, (Lahore: Anṣār al-Sunnah Publications, s.n.), p. 15.

[3] https://usvah.org/2023/02/14/چند-یادداش-%DB%94%DB%94%DB%94-جامعہ-ابی-بکر-الاسلامیہ/
Accessed on 10.2.25 at 2:16am

[4] احمد بن علی، قاضی، مسند ابو بکر صدیقؓ، مترجم: حافظ محمد فہد، (لاہور: انصار السنۃ پبلیکیشنز)، ص ۱۹۔
Aḥmad bin ʿAlī, Qāẓī, Musnad Abū Bakr Ṣiddīq (R.A.), mutarjim: Ḥāfiẓ Muḥammad Fahd, (Lahore: Anṣār al-Sunnah Publications), p. 19.

[5] https://kitabosunnat.com/musannifeen/hafiz-mohammad-fahad#tab3 Accessed on 10.2.25 at 2:16am

[6] محمد اسحاق بھٹی، مولانا، نفوش عظمت رفتہ، (لاہور: مکتبہ قدوسیہ، ۱۹۹۶ء)، ص۳۲۸۔

Muḥammad Isḥāq Bhaṭṭī, Maulānā, Nuqūsh-e-ʿAẓmat-e-Rafta, (Lahore: Maktabah Qudūsiyyah, 1996), p. 328.

[7] احمد بن عبد اللہ الدروقی بغدادی، مسند سعد بن ابی وقاص، مترجم: محمد فہد، حافظ، (لاہور: انصار السنۃ پبلیکیشنز، س ن)، ص۴۸۔

Aḥmad bin ʿAbd Allāh al-Darroqī al-Baghdādī, Musnad Saʿd bin Abī Waqāṣ, mutarjim: Ḥāfiẓ Muḥammad Fahd, (Lahore: Anṣār al-Sunnah Publications, s.n.), p. 48.

[8] ایضا، ص۴۷۔

Ibid, p. 47.

[9] محمد بن محمد، امام، مسند عمر بن عبد العزیزؒ، مترجم: محمد فہد، حافظ، (لاہور: انصار السنۃ پبلیکیشنز، س ن)، ص۳۷۔

Muḥammad bin Muḥammad, Imām, Musnad ʿUmar bin ʿAbd al-ʿAzīz (R.A.), mutarjim: Ḥāfiẓ Muḥammad Fahd, (Lahore: Anṣār al-Sunnah Publications, s.n.), p. 37.

[10] غلام رسول سعیدی، تذکرۃ المحدثین، (کراچی: ضیاء القرآن پبلیکیشنز، ۲۰۱۵ء)، ص:۴۵۔

Ghulām Rasūl Saʿīdī, Tazkirat al-Muḥaddithīn, (Karāchī: Ḍiyāʾ al-Qurʾān Publications, 2015), p. 45.

[11] محمد واحد بخش، شرح مسند امام اعظمؒ، (لاہور: حامد اینڈ کمپنی، س ن)، ص:۵۰۔

Muḥammad Wāḥid Bakhsh, Sharḥ Musnad Imām Aʿẓam (R.A.), (Lahore: Ḥāmid & Company, s.n.), p. 50.

[12] ایضا، ص۴۲۔

Ibid, p. 42.

[13] ایضا، ص۶۰۔

Ibid, p. 60.

[14] عبد اللہ بن زبیر حمیدی، امام، مسند حمیدی، مترجم: محمد احمد دلپذیر، مولانا، (لاہور: انصار السنۃ پبلیکیشنز، س ن)، ص۸۱، ۷۹۔

ʿAbd Allāh bin Zubayr al-Ḥumaidī, Imām, Musnad Ḥumaidī, mutarjim: Maulānā Muḥammad Aḥmad Dilpazīr, (Lahore: Anṣār al-Sunnah Publications, s.n.), p. 79, 81.

[15] https://forum.mohaddis.com/threads/37775.شرح-جمع-الفوائد-من-جامع-الاصول-و-مجمع-الزوائد/ Accessed on 5.2.25 at 1:06am

[16] عبد اللہ بن زبیر حمیدی، امام، مسند حمیدی، مترجم: محمد احمد دلپذیر، مولانا، ص۶۴۔

ʿAbd Allāh bin Zubayr al-Ḥumaidī, Imām, Musnad Ḥumaidī, mutarjim: Maulānā Muḥammad Aḥmad Dilpazīr, p. 64.

[17] ایضا۔

Ibid

[18] https://www.scholars.pk/ur/scholar/hazrat-molana-mansha-tabish Accessed on 20.12.24 at 10:40pm

[19] اقبال احمد فاروقی، علامہ، تذکرہ علماء اہلسنت وجماعت لاہور، (لاہور: مکتبہ نبویہ، جنوری ۱۹۷۵ء)، ص۴۰۹۔

Iqbāl Aḥmad Fārūqī, ʿAllāmah, Tazkirah ʿUlamāʾ Ahl-e-Sunnat wa Jamāʿat Lahore, (Lahore: Maktabah Nabawiyyah, Janwarī 1975), p. 409.

[20] ایضا۔

Ibid

[21] https://www.scholars.pk/ur/scholar/hazrat-molana-mansha-tabish Accessed on 20.12.24 at 10:46pm